سوال

کیا اذان کے بعد سپیکر میں ہی درود شریف پڑھنا اور دعا پڑھنا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور مسنون دعا پڑھنی چاہیے ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ فرما رہے تھے :

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ (صحیح مسلم ، الصلاۃ : 384)

جب تم موذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے ، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے ، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا ، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہوگئی ۔

اس دعا کو بلند آواز سے پڑھنا رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کے زمانے میں معروف نہیں تھا ۔ جب موذن درود شریف اور اس دعا کو اذان کے بعد لاؤڈ اسپیکر پر بلند آواز سے پڑھتا ہے تو گویا وہ اسے اذان ہی کا حصہ بنا دیتا ہے ۔ لہذا اذان کے بعد درود شریف اور دعا کو بلند آواز سے پڑھنا جائز نہیں ہے ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد